میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

جمعرات، 15 محرم الحرام، 1442ھ | 03/09/2020 | نمبر: 1442/08

پریس ریلیز

مودی فوجی طاقت کے زور پر کشمیر میں آبادی کا تناسب بدل رہا ہے مگر باجوہ-عمران حکومت امریکی حکم پر افواج پاکستان کو حرکت میں لانے سے انکاری ہے

مودی حکومت نے پچھلے چند مہینوں میں کرونا وبا کے باوجود چار لاکھ تیس ہزار نئے ڈومیسائل مقبوضہ کشمیر میں جاری کئے تاکہ کشمیر میں مسلم آبادی کا تناسب تبدیل کر کے کشمیر پر بھارتی قبضہ مستحکم کیا جاسکے۔ مودی یہ ناپاک منصوبہ یہودی ناجائز وجود اور مشرقی ترکستان میں ملحد چینیوں کے طرز عمل کی پیروی میں مکمل کر رہا ہے۔ اس امر کی ضمانت دینے کیلئے کہ مودی کے اس منصوبے کی راہ میں کوئی رکاوٹ حائل نہ ہو، باجوہ عمران حکومت امریکی ڈکٹیشن پر پاکستان کی جانباز افواج کی باگیں کَس کر انھیں قابو کرنے میں مصروف ہے اور افواج پاکستان اور عوام کو مسلسل بہلانے کی کوشش کر رہی ہے تاکہ آزادی کشمیر کیلئے افواج کو متحرک کرنے کی سب سے اہم ذمہ داری سے کنارہ کشی کا جواز پیش کر سکے۔ اس کے لئے کبھی یہ سرکار کشمیر کو اقوام متحدہ میں تقریر سے آزاد کرانے کی نوید سناتی ہے اور کبھی مسئلہ کشمیر کو بین الاقوامی طور پر اجاگر کرنے کیلئے او آئی سی کا اجلاس بلانے سے، جبکہ حقیقتاً وہ کشمیریوں کو ناراض کرنے میں مصروف ہے تاکہ وہ پاکستانی افواج کی مدد سے ناامید ہو جائیں، اسی لئے FATF کے ایکشن پوائنٹس کے پیچھے چھپ کر ٹوٹی پھوٹی عسکری مدد کرنے والے جہادی ڈھانچے کو بھی مسمار کیا جارہا ہے۔ پاکستان کے سنجیدہ دفاعی ماہرین اس موقع کو کشمیر کی آزادی کا نادر موقع قرار دے رہے ہیں جب بھارت چین کے ساتھ الجھ چکا ہے، اس کی افواج دو محاذوں پر تقسیم ہیں، اس کا اسلحہ کمزور، افواج کا مورال ڈاؤن اور کشمیری مزاحمت اپنے عروج پر ہے۔ اس صورتحال میں ہندو ریاست کو وقت دینا خود اپنے پیروں پر کلہاڑی مارنے کے مترادف ہے کیونکہ ہندو ریاست کو جتنا وقت ملے گا، اتنی ہی وہ اپنی کمزوریوں پر قابو پانے کی کوشش کرے گی۔

پاکستان کی سول اور فوجی قیادت استعماری غلامی کے باعث کشمیر کو واپس لینے کے کئی مواقع گنوا چکی ہے، جس میں 1948 میں مقبوضہ کشمیر فتح کرنے کے باوجود سری نگر ائیرپورٹ کے دفاعی حصار توڑنے کیلئے بکتر بند مہیا نہ کرنا، 1962 کی چین بھارت جنگ کے دوران کشمیر فتح کرنے سے انکار، 1965 میں اکنور کے محاذ پر آپریشنل pause کے باعث کشمیر تک پہنچنے کا راستہ فتح نہ کرنا اور کارگل میں بین الاقوامی دباؤ قبول کرنا شامل ہیں اور آج ایک بار پھر باجوہ عمران سرکار اُسی تاریخ کو امریکی ڈکٹیشن پر دہرا رہی ہے۔ قیادت کی غداریوں اور عالمی طاقتوں و بین الاقوامی استعماری ڈھانچے پر انحصار کے تباہ کن ویژن کے باعث پاکستان گورداسپور، حیدر آباد دکن، بنگال، سیاچن اور کشمیر کے تقریباً تین لاکھ مربع کلومیٹر علاقے کھو چکا ہے، جو آج کے پاکستان کا ایک تہائی بنتا ہے۔ تو کوئی ہے جو آج اس غداری کے سلسلے کو روکے؟

اے افواج پاکستان میں موجود مخلص افسران! ایسی ہر غداری ہزاروں لاکھوں ماؤں، بہنوں، بیٹیوں اور بیٹوں کو اپنی جانوں کی قربانی، قید و بند، تشدد، عصمت دریوں اور غلامی کی صورت میں بھگتنی پڑی ہے۔ یہ حقائق چند صفحوں کی سیاہی نہیں، بلکہ مسلمانوں کے اس پاک خون سے عبارت ہے جن کی وقعت خانہ کعبہ سے افضل ہے۔ کشمیریوں کی حالت پر دل میں کُڑھنے، اس پر افسوس کا اظہار کرنے اور اپنی بے بسی کا رونا کافی نہیں۔ جان لیں کہ باجوہ عمران سرکار امریکی ڈیوٹی نبھا رہی ہے کہ کشمیر کیلئے ہماری افواج متحرک نہ ہو۔ حزب التحریر تمہیں مکمل منصوبے کے ساتھ خلافت کے قیام کیلئے بیعت کی دعوت دیتی ہے۔ دنیا کی تاریخ اکثریت نے نہیں بلکہ منظم اقلیت نے بدلی ہے۔ آج بھی یہ تبدیلی اللہ پر توکل کرنے والے سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے طریقے کی پیروی کرنے والوں کے آگے بڑھنے کی منتظر ہے۔ پس آگے بڑھو تاکہ کشمیری 73 سال کے اس جبر سے نجات حاصل کر سکیں۔ وَمَن يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ ۚ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا۔ **" جو اللہ پر بھروسہ کرتا ہے تو اللہ اس کیلئے کافی ہو جاتا ہے بے شک اللہ اپنا کام پورا کر کے رہتا ہے، اللہ نے ہر چیز کے لیے ایک اندازہ مقرر کر دیا ہے۔"** (سورہ الطلاق: 2)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس